وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبد السلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ

أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَفَتَارِكُهُمْ أَنَا لَا أَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَأُ أَيْسَرُ عَلَيَّ مِنَ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَايْمُ اللهِ إِنَّهُمْ لَيَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لَبِلَادُهُمْ فَقَاتَلُوْا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوْا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيْلِ اللهِ مَا حَمَيْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ بِلَادِهِمْ شِبْرًا.

پاس اپنے بچوں کو لائے گا اور کہے گا: امیر المؤمنین! (ان کو پالو) تیرا باپ نہ رہے تو کیا میں ان کو بھوکا چھوڑ دوں گا؟ دیکھنا گھاس اور پانی دینا مجھ پر سونے اور چاندی کے دینے سے زیادہ آسان ہے اور بخدا وہ تو یہی سمجھیں گے کہ میں نے ان پر ظلم کیا۔ یہ ان کی بستیاں ہیں جن کی وجہ سے وہ جاہلیت میں لڑتے رہے اور انہی کو بچانے کے لئے وہ اسلام میں داخل ہوئے اور اسی ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر یہ مویشی نہ ہوتے جن پر اللہ کی راہ میں (مجاہدین کو) سوار کرتا ہوں تو میں ان کی جائیدادوں میں سے ایک بالشت زمین بھی محفوظ نہ رکھتا۔

تشریح: **إِذَا أَسْلَمَ قَوْمٌ فِي دَارِ الْحَرْبِ ...** : دونوں ابواب (نمبر ۱۷۹، ۱۸۰) کا موضوع ایک ہی ہے۔ مقبری کی روایت کے حوالے کے لئے دیکھئے کتاب الجزیہ، باب ۶ روایت نمبر ۳۱۶۷۔ باب ۱۷۹ کا تعلق اسلام قبول کرنے سے یا نہ کرنے سے نہیں۔ یہ مضمون زیر باب ۱۴۵ گزر چکا ہے۔ باب ۱۸۰ سے بعض احناف کی رائے کا ردّ مقصود ہے۔ جن کے نزدیک حربی مغلوب جب مسلمان ہو جائے تو اس کی زمین و جائیداد غیر منقولہ مسلمانوں کی ملکیت ہوگی، اس کے سوا باقی جائیداد اس کی ہوگی۔ امام ابو یوسفؒ نے اس فریق کے خلاف رائے دی ہے اور جمہور کے مذہب کی تائید کی ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے صخر بن عیلہ بجلی کی روایت نقل کی ہے کہ قبیلہ بنو سلیم کے بعض لوگ ایک غزوہ میں اپنا علاقہ خالی کر گئے تھے۔ پھر جب وہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے اپنی زمینوں کا مطالبہ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور معاملہ پیش ہونے پر آپؐ نے ان کے حق میں فیصلہ فرمایا☆ (فتح الباری جزء ۶ صفحہ ۲۱۱) اور یہود کو بھی بٹائی کے طریق پر ان کی زمینوں اور باغات میں انہیں رہنے دیا، جب تک وہ صلح و امن سے رہیں۔

بَاب ۱۸۱: كِتَابَةُ الْإِمَامِ النَّاسَ

امام کا لوگوں کے نام لکھنا

۳۰۶۰: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

۳۰۶۰: محمد بن یوسف (فریابی) نے ہم سے بیان کیا کہ سفیان (ثوری) نے ہمیں بتایا۔ انہوں نے

☆ (مسند احمد بن حنبل، مسند الكوفيين، حديث صخر بن عيلة، جزء ۴ صفحہ ۳۱۰)

أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوْا لِي مَنْ تَلَفَّظَ بِالْإِسْلَامِ مِنَ النَّاسِ فَكَتَبْنَا لَهُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ رَجُلٍ فَقُلْنَا نَخَافُ وَنَحْنُ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا ابْتُلِيْنَا حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي وَحْدَهُ وَهُوَ خَائِفٌ.

اعمش سے، اعمش نے ابووائل سے، ابووائل نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ انہوں نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن لوگوں نے اسلام کا زبان سے اقرار کیا ہے ان کے نام مجھے لکھ دو اور ہم نے ڈیڑھ ہزار مردوں کے نام لکھ کر آپؐ کو دیئے اور ہم کہنے لگے: کیا اب بھی ہمیں ڈر ہے جبکہ ہم ڈیڑھ ہزار ہیں؟ ہم نے اپنے آپ کو آزمائش کے اس زمانہ میں بھی دیکھا ہے جب ایک شخص اکیلا نماز پڑھتا اور وہ خوف زدہ ہوتا۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ فَوَجَدْنَاهُمْ خَمْسَ مِائَةٍ. قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَا بَيْنَ سِتِّ مِائَةٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ.

عبدان نے ہم سے بیان کیا۔ انہوں نے ابوحمزہ سے، ابوحمزہ نے اعمش سے پھر یہی حدیث روایت کی۔ اس میں یہ ذکر آتا ہے کہ ہم نے ان کو پانچ سو کی تعداد میں پایا۔ ابومعاویہ نے کہا: چھ سات سو کے درمیان تھے۔

٣٠٦١: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّي كُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.

اطرافہ: ١٨٦٢، ٣٠٠٦، ٥٢٣٣.

۳۰۶۱: ابونعیم نے ہم سے بیان کیا کہ سفیان (ثوری) نے ہمیں بتایا۔ انہوں نے ابن جریج سے، ابن جریج نے عمرو بن دینار سے، عمرو بن دینار نے ابومعبد سے، ابومعبد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی۔ انہوں نے کہا: ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ کہنے لگا: یا رسول اللہ! فلاں فلاں مہم میں جانے کے لئے میرا نام لکھا گیا ہے اور میری بیوی حج کو جا رہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا: واپس جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔